عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

بہ اعجازِ دستِ شفائے محمدؐ

نہ تمثالِ صدق و صفائے محمدؐ نہ امثالِ شرم و حیائے محمدؐ

بری از تکلف غذائے محمدؐ نہایت ہی سادہ عبائے محمدؐ

تڑپ اُٹھے سن کر جسے جن و انساں کلامِ مبیں ایسا لائے محمدؐ

کیا جس سے وعدہ نبھا کر دکھایا ہے مشہورِ دنیا وفائے محمدؐ

مسخر کیا جس نے سرکش دلوں کو وہ ہے قولِ معجز نمائے محمدؐ

مصائب کے لاکھوں ہی طوفان اُٹھے نہ ہرگز کہیں ڈگمگائے محمدؐ

دوا جس نے پی لی شفا اس نے پا لی بہ اعجازِ دستِ شفائے محمدؐ

فرشتے فلک پر کہ انساں زمیں پر ہر اک سے نرالی ادائے محمدؐ

امیری میں رکھتے تھے شانِ فقیری فقیری تھی شانِ غنائے محمدؐ

گیا کوئی خالی نہ در سے سوالی کہاں ہے مثالِ عطائے محمدؐ

محمدؐ پہ ہر چیز اُس نے لٹا دی ہوا جو بھی رمز آشنائے محمدؐ

رضائے خدا ہے جو مقصود عاجزؔ
تو لازم ہے پھر اقتدائے محمدؐ